



سوال

(227) بیوہ بھاج سے نکاح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے بڑے بھائی نے اپنی زوجہ کو پھوڑ کر انتقال کیا تو زید کو اس بھاج سے نکاح کر لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعد عدت گزر جانے کے بھاج سے نکاح کر لینا جائز ہے بڑے بھائی کی زوجہ ہو یا پھوڑے بھائی کی اس لیے کہ جن عورتوں سے اللہ نے نکاح حرام کیا ہے چوتھے پارے کے آخر اور پانچویں کے اول میں بیان فرمایا ہے اس کے بعد فرمایا ہے

وَأُولَئِكَ لَكُمْ مَا وَّرَاءُ ذَلِكَ... سورة النساء ۲۴

یعنی ان عورتوں کے سوا جن کا ذکر اوپر ہوا تمہارے لیے تمام عورتیں حلال کر دی گئی ہیں اور بھاج ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کی تفصیل اوپر مذکور ہوئی عدت اس عورت کی جس کا شوہر مرجانے اگر حمل سے نہ ہو تو چار مہینہ دس دن ہے یعنی جب چار مہینہ دس دن شوہر کے مرجانے سے گزر جائے تو اس سے دوسرے شخص کو نکاح کر لینا جائز ہے۔ اور اگر حمل سے ہو تو جب وضع حمل کر چکے تب اس سے نکاح جائز ہے سورت بقرہ (رکوع 29) میں ہے۔

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَنِّمًا وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا بِغَيْرِ بَيْعٍ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا... سورة البقرة ۲۳۴

(اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں پھوڑ جائیں وہ (بیویاں) ملنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں)

سورت طلاق میں ہے:

وَأُولَئِكَ الْأَحْصَاءُ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِنَّ... سورة الطلاق ۴

(اور ان کی بھی جنہیں حیض نہیں آیا اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبداللہ الجواب صحیح ابو محمد ابراہیم۔



مجلس البحث الإسلامي
محدث فتویٰ

حداماعندی والشداعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 418

محدث فتویٰ